سوال

(520)فرض نماز کے بعد دعا کا معمول بنانا صحیح نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے اندر نمازیوں نے یہ معمول بنا رکھا ہے کہ ہر نماز کے وقت کوئی نہ کوئی مقتدی امام سے کہتا ہے امام صاحب دعا کرائیں کیا ایسے مقام پر دعا کروانا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معمول بنانا درست نہیں، کبھی کبھار اتفاقا کوئی مطالبہ کرے تو ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں، پھر اس کی فرض نماز کے بعد یا قبل کے ساتھ بھی کوئی تخصیص نہیں ان دو اوقات کے علاوہ مطالبہ ہو تو اس وقت بھی آپ ہاتھ اٹھا کر دعاء کر سکتے ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ